

ایلیجا - نمبر نائن

نبی نے جھوٹ بولا

Jeff Pippenger

2023-10-11

ہم نے پچھلے مضمون کا اختتام ایک ایسی عبارت پر کیا تھا جو "جھوٹ کی روح" کو مخاطب کرتی ہے۔ ذیل میں اسی عبارت کے پیراگرافوں میں سے ایک پیش ہے۔

غیر مقدس خادم خدا کے خلاف صف آرا ہو رہے ہیں۔ وہ ایک ہی سانس میں مسیح کی اور اس جہان کے خدا کی تعریف کر رہے ہیں۔ زبان سے وہ مسیح کو قبول کرنے کا اقرار کرتے ہیں، مگر وہ براہاً کو گلے لگاتے ہیں، اور اپنے اعمال سے کہتے ہیں، 'اس آدمی کو نہیں، بلکہ براہاً' جو کوئی یہ سطور پڑھتا ہے، وہ خبردار رہے۔ شیطان نے اس بات کا گھمنڈ کیا ہے کہ وہ کیا کچھ کر سکتا ہے۔ وہ یہ سمجھتا ہے کہ وہ اُس اتحاد کو توڑ دے گا جس کے قائم رہنے کے لیے مسیح نے اپنی کلیسیا میں دعا کی تھی۔ وہ کہتا ہے، 'میں نکلوں گا اور جھوٹ بولنے والی روح بنوں گا تاکہ جنہیں میں فریب دے سکوں انہیں دھوکا دوں، تنقید کروں، مذمت کروں، اور حق کو مسخ کروں۔' اگر فریب اور جھوٹی گواہی کے فرزند کو اُس کلیسیا میں قبول کیا جائے جسے بڑی روشنی اور بڑے شواہد ملے ہیں، تو وہ کلیسیا خداوند کے بھیجے ہوئے پیغام کو رد کر دے گی اور انتہائی غیر معقول دعووں، باطل مفروضات اور باطل نظریات کو قبول کر لے گی۔ شیطان ان کی حماقت پر ہنستا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ سچ کیا ہے۔ Testimonies to Ministers, 409.

مان لیجیے کہ "فریب اور جھوٹی گواہی کا بیٹا ایک ایسی کلیسیا کی طرف سے پذیرائی پائے جسے عظیم نور اور پختہ دلائل حاصل ہوئے ہوں، اور وہ کلیسیا خداوند کے بھیجے ہوئے پیغام کو رد کر دے اور نہایت غیر معقول دعووں، جھوٹے مفروضات اور جھوٹے نظریات کو قبول کر لے۔" 1863 میں، ملرائیٹ ایڈونٹ ازم 'واپس لوٹ آیا' اُس غیر معقول اور جھوٹے طریقہ کار کی طرف جسے مرتد پروٹسٹنٹ ازم نے اختیار کیا تھا، اور احبار چھبیس کے 'سات اوقات' کے بارے میں ولیم ملر کی تعیین کو رد کر دیا۔ 'واپس لوٹنے' کا موضوع گنتی باب چودہ میں باغیوں کے ذریعے نمایاں ہوا، جب انہوں نے ایک سردار چنے اور مصر واپس جانے کا ارادہ کیا۔

اور انہوں نے آپس میں کہا کہ آؤ ہم ایک سردار مقرر کریں اور مصر کو لوٹ چلیں۔ گنتی 14:4

مرتد پروٹسٹنٹ کی طرف "واپس لوٹنے" کے موضوع کو یرمیاہ کے ذریعے بھی ظاہر کیا گیا تھا، جب پندرھویں باب میں اسے بتایا گیا کہ گرے ہوئے پروٹسٹنٹ اس کے پاس لوٹ سکتے ہیں، لیکن اسے ان کی طرف "واپس" نہیں لوٹنا تھا۔

میں ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس میں نہ بیٹھا، نہ خوشی منائی؛ میں تیرے ہاتھ کے باعث اکیلا بیٹھا، کیونکہ تو نے مجھے غیظ و غضب سے بھر دیا ہے۔ میرا درد دائمی کیوں ہے، اور میرا زخم کیوں لاعلاج ہے جو بھرتا ہی نہیں؟ کیا تو سراسر میرے لیے جھوٹا ہوگا، اور ایسے پانی کی مانند جو خشک ہو جاتا ہے؟ پس خداوند یوں فرماتا ہے، اگر تو لوٹ آئے تو میں بھی تجھے پھر لے آؤں گا، اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا؛ اور اگر تو خبیث میں سے نفیس کو جدا کرے تو تو میرے منہ کی مانند ہوگا۔ وہ تیرے پاس لوٹیں؛ لیکن تو ان کے پاس نہ لوٹنا۔ اور میں تجھے اس قوم کے لیے ایک مضبوط پیتل کی فصیل بنا دوں گا؛ وہ تیرے خلاف لڑیں گے، لیکن تجھ پر غالب نہ آئیں گے؛ کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں، تجھے بچانے اور چھڑانے کو، خداوند فرماتا ہے۔ یرمیاہ 20:15-17.

شاید مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی طرف واپس نہ پلٹنے کے اصول کی سب سے واضح نبوی مثال نافرمان نبی کے قصے میں ملتی ہے، جس نے یربعام، جو شمالی دس قبائل کا پہلا بادشاہ تھا، کو توبیخ کا پیغام پہنچایا۔

اور بادشاہ نے خدا کے آدمی سے کہا، میرے ساتھ گھر چل، اور اپنا جی تروتازہ کر، اور میں تجھے انعام دوں گا۔ اور خدا کے آدمی نے بادشاہ سے کہا، اگر تو مجھے اپنے گھر کا آدھا بھی دے، تو بھی میں تیرے ساتھ اندر نہ جاؤں گا، نہ میں اس جگہ روٹی کھاؤں گا اور نہ پانی پیوں گا۔ کیونکہ خداوند کے کلام کے مطابق مجھ پر یہ حکم تھا کہ روٹی نہ کھانا، پانی نہ پینا، اور نہ اسی راہ سے پھرنا جس راہ سے تو آیا تھا۔ پس وہ دوسری راہ سے چلا گیا اور اس راہ سے واپس نہ آیا جس سے وہ بیت ایل آیا تھا۔ 1 سلاطین 10-13:7

نافرمان نبی کو خدا کی طرف سے یہ بتایا گیا تھا کہ وہ جس راستے سے آیا ہے اسی راستے سے واپس نہ جائے۔ میلرائٹ ایڈونٹزم پروٹسٹنٹزم سے، جس کی نمائندگی ساردس کرتا تھا، نکل آیا تھا، اور انہیں واپس نہیں لوٹنا تھا۔ اگرچہ نافرمان نبی خوب جانتا تھا کہ جس راستے سے آیا ہے اسی سے واپس نہ جائے، یربعام کی بادشاہی کے ایک جھوٹے نبی نے اسے کہا کہ خدا نے فرمایا ہے کہ نافرمان نبی اس جھوٹے نبی کے گھر واپس جائے اور اس کے ساتھ کھانا کھائے۔ خدا کی ہدایت کے باوجود اُس نے یہی کیا۔ جیسے ہی وہ جھوٹے نبی کا کھانا کھانے لگا، بائبل صاف طور پر بیان کرتی ہے کہ سامریہ کے نبی نے جھوٹ بولا تھا۔

اب بیت ایل میں ایک بوڑھا نبی رہتا تھا؛ اور اُس کے بیٹے آئے اور اُس کو وہ سب کام بتائے جو خدا کے آدمی نے اُس دن بیت ایل میں کیے تھے؛ اور جو کلام اُس نے بادشاہ سے کہا تھا، وہ بھی انہوں نے اپنے باپ کو سنایا۔ اور اُن کے باپ نے اُن سے کہا، وہ کس راہ گیا؟ کیونکہ اُس کے بیٹوں نے دیکھا تھا کہ خدا کا آدمی، جو یہوداہ سے آیا تھا، کس راہ گیا تھا۔ اور اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا، میرے لیے گدھے پر زین کس دو۔ پس انہوں نے اُس کے لیے گدھے پر زین کس دی؛ اور وہ اُس پر سوار ہوا، اور خدا کے آدمی کے پیچھے چل پڑا، اور اسے ایک بلوط کے درخت کے نیچے بیٹھا ہوا پایا؛ اور اُس نے اُس سے کہا، کیا تو وہ خدا کا آدمی ہے جو یہوداہ سے آیا تھا؟ اُس نے کہا، میں ہوں۔ تب اُس نے اُس سے کہا، میرے ساتھ گھر چل اور روٹی کھا۔ اور اُس نے کہا، میں تیرے ساتھ نہ واپس جا سکتا ہوں، نہ تیرے ساتھ اندر جا سکتا ہوں؛ نہ میں اس جگہ تیرے ساتھ روٹی کھاؤں گا نہ پانی پیوں گا۔ کیونکہ خداوند کے کلام کے مطابق مجھ سے کہا گیا تھا کہ تو وہاں نہ روٹی کھانا نہ پانی پینا، اور جس راہ سے تو آیا تھا اس راہ سے پھر کر واپس نہ جانا۔ اُس نے اُس سے کہا، میں بھی تیری ہی طرح نبی ہوں؛ اور خداوند کے کلام کے مطابق ایک فرشتہ نے مجھ سے کہا، اسے اپنے ساتھ اپنے گھر واپس لے جا تاکہ وہ روٹی کھائے اور پانی پیے۔ لیکن اُس نے اُس سے جھوٹ بولا۔ پس وہ اُس کے ساتھ واپس گیا، اور اُس کے گھر میں روٹی کھائی اور پانی پیا۔ اول سلاطین 19-13:11

نافرمان نبی نے سامرہ کے جھوٹے نبی کے ساتھ کھایا اور پیا، یعنی اس نے ایک مرتد نبی کے پیغام کو قبول کیا اور خداوند کے پیغام کو رد کر دیا۔ یہ وہی پیغام تھا جو وہ اسی دن وفاداری سے پہنچا چکا تھا۔ اسے بخوبی معلوم تھا کہ اسے واپس نہیں جانا چاہیے، مگر اس نے پھر بھی ایسا ہی کیا۔ بہن وائٹ ہمیں بتاتی ہیں کہ اگر "فریب اور جھوٹی گواہی کا بیٹا" ایسی کلیسیا میں پذیرائی پائے جیسے بڑی روشنی اور بڑے شواہد ملے ہوں، تو وہ کلیسیا اس پیغام کو رد کر دے گی جو خداوند نے بھیجا ہے۔ ملرائٹ تاریخ میں پہلے فرشتے نے اپنی شان کے ساتھ زمین کو منور کر دیا تھا۔ سن 1840 میں، پہلے فرشتے کا پیغام دنیا کے ہر مشن اسٹیشن تک پہنچایا گیا۔

"ہماری دنیا میں خداوند کے جلد ہی قدرت اور عظیم جلال کے ساتھ آنے کی خوشخبری سچائی ہے، اور 1840 میں اس کی منادی میں بہت سی آوازیں بلند ہوئیں۔" Manuscript Releases، جلد 9،

اس کے کچھ ہی دیر بعد، ملرائٹ ایڈونٹزم مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے طریقہ کار کے "جھوٹ" کی طرف واپس لوٹ گیا، اور "خداوند کا پیغام" ترک کر دیا جو خدا نے ولیم ملر کے ذریعے بھیجا تھا۔ انہوں نے موسیٰ کا وہ پیغام بھی رد کر دیا جو ایلیاہ کے ذریعے پیش کیا گیا تھا، اور ملرائٹ تاریخ کے آغاز میں جو "جھوٹ" قبول کیا گیا تھا، وہ آخر میں مانے جانے والے "جھوٹ" کی نمائندگی کرتا ہے؛ وہ "جھوٹ" جو لاودکیائی ایڈونٹزم پر زور اور گمراہی طاری کرتا ہے۔

اور ہلاک ہونے والوں میں ناراستی کی ہر طرح کی فریبکاری کے ساتھ؛ کیونکہ انہوں نے سچائی کی محبت قبول نہ کی، تاکہ وہ نجات پائیں۔ اور اسی سبب سے خدا ان پر سخت گمراہی بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان لائیں؛ تاکہ وہ سب کے سب جو سچائی پر ایمان نہیں لائے بلکہ ناراستی سے لذت اٹھاتے تھے سزا پائیں۔ ۲ تسالونیکیوں ۱:۱۰-۱۲۔

ہم ایلیا کا بطور علامت کردار پروٹسٹنٹ ازم کے سیننگ اور جمہوریت کے سیننگ کی متوازی تاریخوں کے ساتھ تعلق میں دکھانے کی کوشش کر رہے ہیں، اُس مدت کے دوران جب بائبل کی نبوتوں کی چھٹی سلطنت حکمرانی کرتی ہے۔ 1863 کے تمام مسائل کو نبوتی طور پر یکجا کرنے میں دشواری، کم از کم میرے لیے، اُن متعدد باہم مربوط خطوط کی وجہ سے ہے جو "گھماؤ دار منطق" کے تصور کے قریب آ لگتی ہیں۔ سیدھی سادہ منطق ہمیشہ بہترین طریقہ ہے، لیکن الہی سچائیوں کی نشاندہی اور اُن سچائیوں کے باہمی تعلقات کو سمجھنا ایک مشکل کام ہے، کیونکہ وہ بائبل میں "یہاں کچھ اور وہاں کچھ" ملتی ہیں۔

وہ کس کو علم سکھائے گا، اور کس کو تعلیم سمجھائے گا؟ انہیں جو دودھ سے چھڑائے گئے ہیں اور پستانوں سے جدا کیے گئے ہیں۔ کیونکہ اصول پر اصول، اصول پر اصول؛ سطر پر سطر، سطر پر سطر؛ کچھ یہاں، کچھ وہاں۔ یسعیاہ 28:9، 10۔

یہ بھی ایک دشوار کام ہے جب آپ کے ہدفی قارئین میں ایسے لوگ شامل ہوں جو ان بنیادی سچائیوں سے واقف ہوں جن پر آپ گفتگو کر رہے ہیں، لیکن کچھ لوگ اس سب کے بارے میں بالکل نئے ہوں۔ اس مضمون میں جن سچائیوں کا میں ایک اجمالی جائزہ پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں، اُن میں سے تقریباً تمام حقیقوں کی لوحوں میں ملتی ہیں۔ یہ تاثر پیدا ہونے کے خوف سے کہ گویا میں 'گھماؤ دار منطق' استعمال کر رہا ہوں، میں پیشگی بتا رہا ہوں کہ ہم کہاں جا رہے ہیں، اس سے پہلے کہ ہم واقعی وہاں جائیں۔

1863 میں، لاودکیائی ملرائٹ ایڈونٹسٹ ازم نے حسد کی ایک شبیہ نصب کی۔ حسد کی یہ شبیہ لاودکیائی ایڈونٹسٹ ازم کی چار نسلوں میں سے پہلی نسل کی نمائندگی کرتی ہے۔

تب اس نے مجھ سے کہا، اے ابن آدم، اب اپنی آنکھیں شمال کی طرف اٹھا۔ پس میں نے اپنی آنکھیں شمال کی طرف اٹھائیں، اور دیکھو، شمال کی طرف قربان گاہ کے دروازے کے مدخل میں یہ حسد کی مورت تھی۔ حزقی ایل ۵:۸۔

سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کی چار نسلیں مقدس صحائف کے مختلف مقامات میں نمایاں کی گئی ہیں، لیکن میں بنیادی حوالہ کے طور پر حزقی ایل باب آٹھ کو اختیار کرتا ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ باب آٹھ باب نو کی طرف لے جاتا ہے۔ حزقی ایل باب نو میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کو واضح کیا گیا ہے، اور ٹیسٹیمونیز، جلد پانچ میں سسٹر وائٹ اس حقیقت کی صراحت کرتی ہیں۔ سسٹر وائٹ کے تبصروں میں وہ مہر بندی کے وقت یروشلم میں عبادت گزاروں کے دو طبقوں کو واضح طور پر مخاطب کرتی ہیں۔ حزقی ایل بھی یہی کرتا ہے، اور وہ طبقہ جو مہر حاصل نہیں کرتا، باب آٹھ میں نمایاں کیا گیا ہے۔

وہ لوگ جو اپنی روحانی زوال پر رنجیدہ نہیں ہوتے، اور نہ دوسروں کے گناہوں پر ماتم کرتے ہیں، خدا کی مہر کے بغیر چھوڑ دیے جائیں گے۔ خداوند اپنے قاصدوں کو مامور کرتا ہے، وہ مرد جن کے ہاتھوں میں قتل کے ہتھیار ہیں: 'شہر میں اس کے پیچھے پیچھے جاؤ، اور مارو؛ تمہاری آنکھ ترس نہ کھائے، نہ تم رحم کرو؛ بوڑھے اور جوان، کنواریاں، ننھے بچے اور عورتیں—سب کو بالکل ہلاک کر دو؛ مگر جس کسی پر نشان ہو اُس کے قریب نہ جانا؛ اور میرے مقدس سے ابتدا کرنا۔ تب انہوں نے اُن بزرگ مردوں سے ابتدا کی جو گھر کے سامنے تھے۔'

ادخ لہ پے س بس—س دم اک دن وادخ—ای سی لک ہک سی ہتھ کی د مہ ناہی
 دی ن شور می طع ن ادخ سی ہن ج، گرزب ہو۔ یئ وہ راکش اک برض ی ک بضع کے
 ے ہت ہر ے ڈھک رک ن ب نابہ گن کے تادافم ی ن ا حور کے سوگول وج روا ی ہت
 سوہنا۔ ی ک تن ایخ می تنام ای ن پانے سوہن اہت ای ل رک رای تخا فقوم ہی
 ے ای ہاچ ی ن رک سی ہن شالت ی ک روہظ نا ای امن کے تردق ی ک ادخ روا تازجم سی مہ
 مدع کے نا ظافلا ہی۔ سی ہے ئ گ لدب ن نامز۔ ی ہت سی م سو نامز ہق باس ہک اس ی ج
 ہن اگ ے رک ی کی ہن دن وادخ: سی ہے تہک ہو روا، سی ہے تیدی تی وقت وک نام ی
 سوی۔ اگ ے ئ آ ہن ے ن رک تلادع ی ک سوگول ن پانے ہک ے م ی ح ر دق سا ہو۔ ی دب
 ی ہب ک رھپ وج ے ہے تی وہ دن لب ے س ہن م کے سو درم نا ادص ی ک 'نما روا ی ت مال س'
 نا وک سوگول کے ادخ ہکات کے گ ے ی رک ہن دن لب دن نام ی ک ے گ ن سر ن زاوا ی ن پانے
 ہی۔ ی رک ہاگ آ ے س سوہان گ کے نا وک ے نارھگ کے بوقعی روا سواطخ ی ک
 وک ماقت نا ہن الادع کے ادخ مہرب ہی ہو، ے ہت سی ہن ے تک ن وہب وج ے تک ے گ ن وگ
 وہ کالہ ہت اس کی بس ے چب ے ہن ن روا سی راونک، درم۔ سی ہے تہک سوس ح م
 211، 5 دلج، زنی ومی ٹسی ٹ۔ سی ہے تاج

باب آٹھ یروشلم میں موجود اُن لوگوں — 'کلیسیا' — کو بیان کرتا ہے جو چار نسلوں میں سے چوتھی
 میں سورج کو سجدہ کرتے ہوئے دکھائے گئے ہیں۔

اور وہ مجھے خداوند کے گھر کے اندرونی صحن میں لے آیا، اور دیکھو، خداوند کی ہیکل کے دروازے
 پر، برآمدے اور قربان گاہ کے درمیان، کوئی پچیس آدمی تھے، جو خداوند کی ہیکل کی طرف پیٹھ
 کیے ہوئے تھے اور ان کے چہرے مشرق کی طرف تھے؛ اور وہ مشرق کی طرف سورج کو سجدہ کر
 رہے تھے۔ پھر اس نے مجھ سے کہا، اے آدم زاد، کیا تو نے یہ دیکھا؟ کیا یہ یہوداہ کے گھرانے کے لیے
 معمولی بات ہے کہ وہ یہاں وہ مکروہ کام کریں جو وہ کرتے ہیں؟ کیونکہ انہوں نے اس ملک کو
 ظلم و تشدد سے بھر دیا ہے، اور پھر لوٹ کر مجھے غضب دلانے آئے ہیں؛ اور دیکھ، وہ شاخ اپنی ناک
 سے لگاتے ہیں۔ اس لیے میں بھی قہر میں ان سے نمٹوں گا؛ میری آنکھ نہ ترس کھائے گی، نہ میں
 رحم کروں گا؛ اور اگرچہ وہ بلند آواز سے میرے کانوں میں پکاریں گے، تو بھی میں انہیں نہ سنوں
 گا۔ حزقی ایل 16:8-18۔

جیسے دس جاسوسوں کی بری خبر کے معاملے میں تھا، اسی طرح بغاوت کے وہ پچیس سردار جو
 سورج کی پرستش کر رہے ہیں، انہوں نے خداوند کے غضب کو 'پھڑکایا' ہے۔ اتوار کا قانون وہ 'غضب دلانے
 کا دن' ہے جس کی طرف انبیا پیشگی اشارہ کرتے ہیں۔ باب نو اُن لوگوں کا بیان کرتا ہے جو اسی وقت
 خدا کی مہر حاصل کرتے ہیں، کیونکہ وہ محض باب آٹھ کی تکرار اور اس کی مزید توضیح ہے۔

"خدا کے بندوں کی یہ مہر بندی [مکاشفہ باب سات] وہی ہے جو حزقی ایل کو رؤیا میں دکھائی
 گئی تھی۔" Testimonies to Ministers, 445۔

1863 میں لاؤدیقیائی ایڈونٹزم کی پہلی نسل نے بیابان میں اپنی سرگردانی کا آغاز کیا۔ نبوی تاریخ کے
 مطابق 1863 میں جسے 'رشک کی مورت' قرار دیا گیا، وہ ہارون کا سنہری بچھڑا تھا۔ سنہری بچھڑے
 کی نبوی خصوصیات یہ ہیں کہ وہ ایک حیوان کی شبیہ تھا اور وہ سونے کا تھا۔ سونا بابل کی علامت

ہے، لہذا ہارون کا سنہری بچھڑا بابل کے حیوان کی شبیہ تھا۔ حیوان کی شبیہ کی تعریف صرف یہ ہے کہ کلیسا اور ریاست کا اتحاد ہو، اور اس تعلق پر کلیسا کا اختیار ہو۔

لیکن 'درندے کی شبیہ' کیا ہے؟ اور یہ کیسے تشکیل پائے گی؟ یہ شبیہ دو سینگوں والے درندے کے ذریعے بنائی جاتی ہے، اور درندے کے لیے شبیہ ہے۔ اسے درندے کی شبیہ بھی کہا جاتا ہے۔ لہذا یہ جاننے کے لیے کہ یہ شبیہ کیسی ہے اور یہ کیسے تشکیل پائے گی، ہمیں خود اسی درندے یعنی پاپائیت کی خصوصیات کا مطالعہ کرنا ہوگا۔

جب ابتدائی کلیسیا انجیل کی سادگی سے ہٹ کر بت پرستانہ رسوم و رواج کو قبول کرنے کے باعث بگڑ گئی، تو اس نے خدا کی روح اور قدرت کھو دی؛ اور لوگوں کے ضمائر پر قابو پانے کے لیے اس نے دنیاوی اقتدار کی حمایت طلب کی۔ نتیجہ پاپائیت تھا، ایسی کلیسیا جو ریاست کی طاقت کو قابو میں رکھتی تھی اور اسے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال کرتی تھی، خصوصاً 'بدعت' کی سزا کے لیے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے لیے حیوان کی شبیہ بنانے کے لیے، مذہبی طاقت کو سول حکومت پر اس حد تک قابو پانا ہوگا کہ ریاست کا اختیار بھی کلیسیا کے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال ہو۔ عظیم تنازعہ، 443۔

ہارون نے بچھڑا اُس وقت بنایا جب موسیٰ کو دس احکام دیے جا رہے تھے۔ دوسرا حکم بتوں کی عبادت سے منع کرتا ہے، اور وہ خدا کی ذات کے بارے میں جزوی بیان بھی دیتا ہے، جب وہ خدا کو غیور خدا قرار دیتا ہے۔

تو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت، یا کسی چیز کی کوئی شبیہ نہ بنا، یعنی ان چیزوں کی جو آسمان میں اوپر ہیں، یا جو زمین پر نیچے ہیں، یا جو زمین کے نیچے پانی میں ہیں۔ تو ان کے آگے نہ جھکنا اور نہ ان کی عبادت کرنا، کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں، جو مجھ سے عداوت رکھنے والوں کی اولاد پر باپ دادا کی بدکاری کی سزا تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہوں؛ اور جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے احکام مانتے ہیں ان پر ہزاروں تک رحم کرتا ہوں۔ خروج 20:4-6۔

ہارون کا سونے کا بچھڑا، چونکہ وہ ایک بت تھا، غیرت کو بھڑکانے والی مورت کی نمائندگی کرتا ہے، کیونکہ اسی نے وہ عادلانہ غصہ پیدا کیا جس نے موسیٰ کو مجبور کیا کہ وہ دس احکام کی پہلی دو لوحیں پٹخ کر توڑ ڈالیں۔ ہم یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ 1863 کا جعلی چارٹ، ہارون کے سونے کے بچھڑے نے نمائندگی کی تھی۔ خدا کی غیرت ہارون کے سونے کے بچھڑے کے خلاف ظاہر ہوئی، کیونکہ وہ سونے کا بچھڑا ایک باطل معبود کی نمائندگی کرتا تھا۔ وہ بچھڑا خدا کی جعلی نمائندگی تھا۔ ہارون نے اعلان کیا کہ یہ اُن خداؤں کی نمائندگی کرتا ہے جنہوں نے انہیں مصری غلامی سے آزاد کیا تھا۔ اسی تاریخ میں جن دو لوحوں کو موسیٰ نے توڑا، وہ حقیقی خدا کے کردار کا ایک "تحریری نمونہ" تھیں، اسی خدا کا جس نے واقعی انہیں مصر سے نکالا تھا۔ 1863 میں تیار کیا گیا جعلی چارٹ غیرت کو بھڑکانے والی مورت ہے، کیونکہ اس نے موسیٰ کی قسم کے "سات وقت" کو ہٹا کر حقوق باب دو کی دو لوحیں توڑ دیں۔

میں نے دیکھا ہے کہ 1843 کا چارٹ خداوند کے ہاتھ کی رہنمائی سے ترتیب دیا گیا تھا، اور اسے تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے؛ کہ ارقام ویسے ہی تھے جیسے وہ چاہتا تھا؛ کہ اس کا ہاتھ ان پر تھا اور اس نے بعض ارقام میں ایک غلطی کو چھپا رکھا تھا، تاکہ کوئی اسے دیکھ نہ سکے، جب تک کہ اس کا ہاتھ ہٹا نہ لیا گیا۔ ارلی رائٹنگز، 74، 75۔

مزید یہ کہ ایلن واٹ نے 1843 کے چارٹ میں تبدیلی نہ کرنے کے حکم کے ساتھ 'الہام کے سوا' کی قید بھی شامل کی۔

"میں نے دیکھا کہ پُرانا چارٹ خداوند کی ہدایت کے مطابق مرتب کیا گیا تھا، اور اس کی کسی ایک شکل میں بھی سوائے الہام کے کوئی تبدیلی نہیں ہونی چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ چارٹ کی شکلیں

ویسی ہی تھیں جیسی خدا انہیں چاہتا تھا، اور اُس کا ہاتھ اُن پر تھا اور اُس نے بعض شکلوں میں ایک غلطی کو چھپا دیا تھا، تاکہ جب تک اُس کا ہاتھ ہٹا نہ دیا جائے کوئی اسے دیکھ نہ سکے۔" اسپالڈنگ اور میگن، ۲۔

جیمز اور ایلن وائٹ اوٹس نکولز کے خاندان کے ساتھ رہ رہے تھے، جب نکولز نے 1850 کا چارٹ تیار کیا اور شائع کیا۔ 1850 کے چارٹ میں جو واحد چیز "بدلی" گئی، وہ یہ تھی کہ '1844' سن کو '1843' کی جگہ استعمال کیا گیا، جو 1843 کے چارٹ پر درج تھا۔ یہی واحد "تبدیلی" اس "غلطی" کی اصلاح تھی جسے خدا نے اپنے ہاتھ سے ڈھانپ رکھا تھا۔ نبیہ کا الہام اسی گھر میں تھا جہاں 1843 کے چارٹ کو "بدل" کر 1850 کا چارٹ بنایا گیا، اور احبار باب چھبیس کے سات گنا اس چارٹ پر اسی طرح بدستور درج رہے جیسے وہ 1843 کے چارٹ پر تھے۔

دوسرا حکم اس نبوتی معصے کا ایک اور حصہ فراہم کرتا ہے، کیونکہ یہ بتاتا ہے کہ خدا پشتوں کو گنتا ہے یہاں تک کہ وہ سرزد ہونے والی بدی کی سزا دینے آتا ہے۔ 1863 میں سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ کی چار پشتوں میں سے پہلی کا آغاز ہوا، کیونکہ اُس وقت ملرائٹ تحریک ختم ہو چکی تھی۔

دس احکام کی دو لوحیں حبقوق کی دو لوحوں کی علامت ہیں، اور وہ پنتکست کی ہلانے کی دو روٹیوں کی بھی علامت ہیں، جو مقدس کی خدمت میں گناہ کو شامل کرنے والی صرف یہی تھیں۔ دس احکام دیے جانے میں خدا کی قدرت کا اظہار، پنتکست کے افاضہ میں خدا کی قدرت کا اظہار، اور ملرائٹیوں کے دو چارٹس کی تاریخ میں خدا کی قدرت کا اظہار، یہ سب آخری بارش میں روح القدس کے افاضہ کے حتمی اظہار کی علامت ہیں۔ پنتکست کی ہلانے کی دو روٹیاں اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتی ہیں جنہیں آخری بارش کے دوران بطور علم بلند کیا جاتا ہے۔

عید پنتیکست کی ہلانے کی روٹیاں "خمیر" کے ساتھ تیار کی جانی تھیں، جو گناہ کی نمائندگی کرتا ہے، لیکن بیک کرنے کے عمل میں وہ خمیر ختم ہو جاتا تھا۔

اسی اثنا میں، جب لوگوں کا بے شمار ہجوم جمع ہوا، یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے کو روند رہے تھے، تو اُس نے سب سے پہلے اپنے شاگردوں سے کہنا شروع کیا: فریسیوں کے خمیر سے خبردار رہو، جو ریاکاری ہے۔ لوقا 12:1

ہلانے کی روٹیاں پہلے پھلوں کی قربانی تھیں۔

تم اپنے مسکنوں سے ہلانے کی دو روٹیاں لے آؤ؛ ہر ایک دو دسویں حصے کی ہو۔ وہ باریک آٹے کی ہوں؛ خمیر کے ساتھ پکی ہوں؛ وہ خداوند کے لیے پہلے پھل ہیں۔ لاویوں 23:17

ایک لاکھ چوالیس ہزار آخری دنوں میں پہلے پھلوں کی قربانی ہیں۔

اور میں نے دیکھا، اور دیکھو، ایک برہ کوہ صیون پر کھڑا تھا، اور اس کے ساتھ ایک لاکھ چوالیس ہزار تھے جن کی پیشانیوں پر اُس کے باپ کا نام لکھا ہوا تھا۔ اور میں نے آسمان سے ایک آواز سنی، جیسے بہت سے پانیوں کی آواز اور جیسے بڑے گرج کی آواز؛ اور میں نے بربط نوازوں کی سی آواز بھی سنی جو اپنے بربط بجاتے تھے۔ اور وہ تخت کے سامنے اور چاروں جانداروں اور بزرگوں کے سامنے گویا ایک نیا گیت گا رہے تھے؛ اور اس گیت کو سوائے اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کے، جو زمین میں سے مول لیے گئے تھے، کوئی نہ سیکھ سکا۔ یہ وہ ہیں جنہوں نے عورتوں کے ساتھ اپنے آپ کو ناپاک نہیں کیا کیونکہ یہ کنوارے ہیں۔ یہ وہ ہیں جو برہ کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں جہاں کہیں وہ جاتا ہے۔ یہ آدمیوں میں سے مول لیے گئے ہیں بطور نوبرگاہ خدا اور برہ کے لیے۔ اور ان کے منہ میں کوئی فریب نہ پایا گیا کیونکہ وہ خدا کے تخت کے سامنے بے عیب ہیں۔ مکاشفہ 5:14-15

آخری دنوں کے عبادت گزاروں کی وہ جماعت جو کبھی نہیں مرے گی، جس کی نمائندگی ایلیاہ کرتا ہے، گناہ پر پوری طرح غالب آچکی ہوگی، کیونکہ عہد کے قاصد کی طرف سے ان پر نازل کی گئی تطہیر کی آگ خمیر کو اچھی طرح پکا کر لاوی کے بیٹوں سے نکال دیتی ہے۔

دیکھو، میں اپنا قاصد بھیجتا ہوں، اور وہ میرے آگے راستہ تیار کرے گا؛ اور وہ خداوند جسے تم ڈھونڈتے ہو، اپنے ہیکل میں ناگہاں آئے گا، یعنی عہد کا قاصد جس میں تم مسرت رکھتے ہو؛ دیکھو، وہ آئے گا، رب الافواج فرماتا ہے۔ لیکن اس کے آنے کے دن کو کون برداشت کر سکے گا؟ اور جب وہ ظاہر ہوگا تو کون قائم رہ سکے گا؟ کیونکہ وہ پگھلانے والے کی آگ کی مانند ہے، اور کپڑے دھونے والوں کے صابن کی مانند۔ اور وہ چاندی کو پگھلانے اور پاک کرنے والے کی مانند بیٹھے گا؛ اور وہ لاوی کے بیٹوں کو پاک کرے گا، اور انہیں سونے اور چاندی کی مانند کھرا کرے گا، تاکہ وہ خداوند کو راستبازی میں قربانی گزرائیں۔ تب یہوداہ اور یروشلم کی قربانی خداوند کو پسند آئے گی، جیسی ایام قدیم میں اور پہلے برسوں میں تھی۔ ملاکی ۱:۳-۴۔

وہ قربانی جو 'ایام قدیم کی مانند' ہے، وہ عید پنتیکست کی دو روٹیوں کی ہلانے کی قربانی ہے۔ اسے قربانی کے طور پر بلند کیا گیا، جو ان دو نبیوں کی نشاندہی کرتی تھی جو گلیوں میں قتل کیے گئے تھے، اور جو پھر اتوار کے قانون کے بحران کے آغاز پر بطور نشان آسمان پر اٹھا لیے جاتے ہیں۔

جب ہارون نے اپنا سنہری بچھڑا بنایا، تو اُس نے اعلان کیا کہ یہ بچھڑا وہ خدا ہیں جنہوں نے انہیں مصر سے نکالا تھا، اور پھر اُس نے خداوند کے لیے ایک عید کا اعلان کیا۔

اور اُس نے انہیں ان کے ہاتھ سے لے لیا، اور پگھلا ہوا بچھڑا بنا لینے کے بعد اسے کندہ کرنے کے آلے سے تراشا؛ تب انہوں نے کہا، اے اسرائیل، یہ تیرے معبود ہیں جنہوں نے تجھے ملک مصر سے نکالا۔ اور جب ہارون نے یہ دیکھا تو اس نے اس کے سامنے ایک قربان گاہ بنائی؛ اور ہارون نے منادی کی اور کہا، کل خداوند کے لیے عید ہے۔ خروج 32:4، 5۔

جب اسرائیل کی شمالی مملکت یہوداہ کی جنوبی مملکت سے علیحدہ ہو گئی، تو اسرائیل کے پہلے بادشاہ یربعام نے جان بوجھ کر دو شہروں میں نقلی عبادت رائج کی، ہارون کی مانند وہی اعلان کیا کہ اس کے دو سونے کے بچھڑے وہ معبود ہیں جنہوں نے انہیں مصر سے نکالا، اور ہارون کی طرح ایک نقلی عید مقرر کی۔

اور یربعام نے اپنے دل میں کہا، اب بادشاہی داؤد کے گھرانے کی طرف پھر جائے گی۔ اگر یہ لوگ یروشلم میں خداوند کے گھر میں قربانی چڑھانے کو جائیں گے تو اس قوم کا دل پھر اپنے مالک یعنی یہوداہ کے بادشاہ یربعام کی طرف لوٹ جائے گا، اور وہ مجھے قتل کریں گے اور پھر یہوداہ کے بادشاہ یربعام کے پاس لوٹ جائیں گے۔ تب بادشاہ نے مشورہ کیا اور سونے کے دو بچھڑے بنوائے اور ان سے کہا، تمہارے لیے یروشلم کو چڑھ کر جانا بہت مشکل ہے؛ دیکھ، اے اسرائیل، یہ تیرے معبود ہیں جنہوں نے تجھے ملک مصر سے نکالا۔ سو اس نے ایک کو بیت ایل میں رکھا اور دوسرے کو دان میں۔ اور یہ بات گناہ بن گئی کیونکہ لوگ اس کے آگے سجدہ کرنے کو جاتے رہے، بلکہ دان تک۔ اور اس نے اونچے مقاموں کے لیے ایک گھر بنوایا اور لوگوں میں سے ادنیٰ اشخاص کو کاہن بنایا جو لاوی کی اولاد میں سے نہ تھے۔ اور یربعام نے اٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو یہوداہ میں جو عید ہے اس کی مانند ایک عید مقرر کی اور مذبح پر قربانی چڑھائی۔ سو اس نے بیت ایل میں بھی ایسا ہی کیا اور ان بچھڑوں کے لیے قربانی چڑھائی جنہیں اس نے بنایا تھا؛ اور ان اونچے مقاموں کے کاہنوں کو جنہیں اس نے بنایا تھا بیت ایل میں مقرر کیا۔ چنانچہ اس نے اس مذبح پر جسے اس نے بیت ایل میں بنایا تھا اٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ کو قربانی چڑھائی، یعنی اس مہینے میں جو اس نے اپنے دل سے تجویز کیا تھا، اور بنی اسرائیل کے لیے ایک عید مقرر کی؛ اور اس نے مذبح پر قربانی چڑھائی اور بخور جلايا۔ اول سلاطین 26:12-33۔

دان کا مطلب عدالت ہے، اور یہ ایک ریاست کی نمائندگی کرتا ہے؛ بیت ایل کا مطلب خدا کا گھر ہے۔ جیسے ہارون کی بغاوت میں، ویسے ہی بادشاہ یروبعام کی بغاوت میں بھی، یہ علامات کلیسا اور ریاست کے امتزاج کی نشاندہی کرتی ہیں جو بالآخر ریاستہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کے وقت وقوع پذیر ہوتا ہے۔

اتوار کا قانون ایڈونٹ ازم کے اختتام پر واقع ہوتا ہے، اور ایڈونٹ ازم کے آغاز میں وہ تحریک، جس کی شناخت 1844 کی گرمیوں میں پروٹسٹنٹ سینگ کے طور پر کی گئی تھی، قانونی طور پر جمہوری سینگ کے ساتھ متحد ہو گئی۔ یوں ہارون اور یروبعام کی بغاوت 1863 اور عنقریب آنے والے اتوار کے قانون دونوں کی نمائندگی کرتی ہے۔

عہد کا پیغامبر "بنی لاوی" کو پاک کرتا ہے اور کسی اور قبیلے کو نہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ ہارون کے سنہری بچھڑے کی بغاوت کے وقت بنی لاوی ہی موسیٰ کے ساتھ کھڑے ہوئے تھے۔ ان کی وفاداری کے باعث انہیں اُس قبیلے کی حیثیت دی گئی جو کہانت کی نمائندگی کرتا تھا—یہ وہ اعزاز تھا جس کے لیے پہلے سے یہ مقرر تھا کہ ہر قبیلے کے پہلوٹھے اس پر مشتمل ہوں۔ اسی وجہ سے یروبعام نے یہ یقینی بنایا کہ اس کی جعلی کہانت بنی لاوی میں سے نہ ہو، بلکہ اس نے اپنی کہانت "لوگوں کے ادنیٰ ترین میں سے، جو بنی لاوی میں سے نہ تھے" بنائی۔

بنی لاوی وہ ہیں جو اتوار کے قانون کے بحران کے دوران ایک علم یا ہلانے کی قربانی کے طور پر آگ کے ذریعے پاک کیے جاتے ہیں۔ آخری دنوں میں اتوار کے قانون کے بحران کی تاریخ کی نظیر 1863 کے بحران سے قائم کی گئی، جب نئے طور پر شناخت کیا گیا پروٹسٹنٹ سینگ قانونی طور پر ریپبلکن سینگ کے ساتھ منسلک ہو گیا۔ ہم اُن حوالہ جات پر کام شروع کرنے سے پہلے ایک اور تاریخی سلسلے کو زیر بحث لانا باقی ہے جن کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے۔

وہ لکیر سال 1856 ہے، اور ہم اس پر اپنے اگلے مضمون میں بات کریں گے۔

ہمارے سردار کاہن کے طور پر مسیح کا قدس الاقداس میں آنا، مقدس کی تطہیر کے لیے، جیسے دانی ایل 8:14 میں دکھایا گیا ہے؛ ابن انسان کا قدیم الایام کے حضور آنا، جیسا کہ دانی ایل 7:13 میں بیان کیا گیا ہے؛ اور خداوند کا اپنی ہیکل میں آنا، جس کی پیشین گوئی ملاکی نے کی، یہ سب ایک ہی واقعہ کی توصیفات ہیں؛ اور یہی بات شادی کے لیے دولہا کے آنے سے بھی ظاہر کی گئی ہے، جیسے مسیح نے متی 25 میں دس کنواریوں کی تمثیل میں بیان کیا ہے۔ عظیم کشمکش، 426۔